خلافت لائبریری ربوہ

منگل | یکم۔اکتوبر 1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 223 | منگل 17 جمادی الاول۔ 1417ھ یکم اخاء 1375ھش یکم اکتوبر 1996ء

اس وقت صدق و وفا دکھانے کا آخری موقعہ ہے

میں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے۔ یہ آخری زمانہ ہے اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔ اس وقت صدق و وفا دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا(-) بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقعہ کو کھو دے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق ذوق اور شدت رقت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں اور آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے (کلام الٰہی) میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ (-) میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456)

ایمان کی حفاظت کا ذریعہ دعوت الی اللہ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دیکھو دنیا میں حقیر سے حقیر چیز بھی غیر مفید نہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس میں بھی بہت سے فوائد پوشیدہ ہوتے ہیں جو کہ دنیا کی ترقی کے لئے بہت حد تک ممد ہیں۔ مثال کے طور پر سب سے حقیر چیز انسان اور حیوان کا فضلہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن غلہ وغیرہ کی پیداوار کے لئے کس قدر مفید ہے۔ اگر یہ نہ ہو تا تو ہمیں اعلیٰ سے اعلیٰ اناج بھی نہ مل سکتا۔ اسی طرح اور چیزوں کو لے لو۔ تو معلوم ہو گا کہ ہر ایک چیز کی کچھ نہ کچھ غرض ہے۔ اگر بعض اوقات ہم اپنے محدود علم کی وجہ سے اس غرض کو دیکھ یا سمجھ نہیں سکتے تو اس سے یہ ہرگز لازم نہیں آتا کہ اس چیز کی کوئی غرض نہیں۔ انتڑیوں کے نیچے ایک غدود ہوتی ہے جس کو انگریزی میں Appendia کہتے ہیں۔ اور اس کی بیماری کو Appendicitis جو بہت مہلک بیماری ہوتی ہے۔ بہت عرصہ سے ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ اس کا انسانی زندگی میں کوئی فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے۔ اس لئے تندرست آدمیوں کے بدن سے اسے نکال دینا بہتر ہے۔ لیکن اب پتہ لگا ہے کہ یہ غدود بھی زندگی۔ قیام کے لئے بدن کا ایک جزو لاینفک ہے۔ اس بارہ میں فرانس میں تجربے کئے گئے۔ کچھ بندر لئے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کی یہ غدود نکال دی گئی اور دوسروں کی اسی طرح رہنے دی۔ کچھ دنوں کے بعد اول الذکر بندروں کی صحت میں نمایاں فرق آ گیا۔ یہاں تک کہ وہ دبلے ہوتے ہوتے مر گئے۔

پس جب دنیا میں چھوٹی سے چھوٹی چیز کی بھی کچھ نہ کچھ غرض ہے۔ تو انسان کی جس کو اشرف المخلوقات کہا گیا ہے۔ کتنی بڑی غرض ہو گی۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے انسانی غرض کو بیان کرتے ہوئے فرمایا جب انسان اس کو حاصل کر لیتا ہے۔ تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ اس انعام کو اپنے تک ہی محدود رکھے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس کا ایمان ہر وقت خطرہ میں ہے۔ کیونکہ دنیا میں ہر ایک چیز ترقی کرتی ہے۔ اس حالت میں اس کے مخالف عناصر ترقی کرتے کرتے اس پر غالب آ جائیں گے اور اس کا ایمان سلب ہو جائے گا۔ دیکھو جہاں گل ہوتا ہے وہاں اس کے ساتھ ہی کانٹے بھی ہوتے ہیں۔ اگر مالی اس گل کی کانٹوں سے حفاظت نہیں کرے گا۔ تو وہ آخر کار کانٹوں میں دب جائے گا اور اپنی ہستی کھو دے گا۔ اسی طرح ایک شخص مکان بنواتا ہے اور مکان کی آگ سے حفاظت کے لئے ہر طرح کے سامان مہیا کرتا ہے۔ لیکن کیا وہ اپنے مکان کو آگ سے بالکل محفوظ سمجھ سکتا ہے۔ ہرگز نہیں کیونکہ جب تک اس کے ہمسایوں کے مکان محفوظ نہیں۔ اس کا بھی نہیں۔ پس ایمان کی حفاظت کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ (دعوت الی اللہ) دعوت الی اللہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک انفرادی اور دوسری اجتماعی۔

(از خطبہ 13- مارچ 1925ء)

امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خودپسندی سے ان پر تکبر

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

قرارداد تعزیت

○ ممبران جماعت احمدیہ سرگودھا محترم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔

محترم حافظ صاحب ایک نہایت متقی اور بزرگ اور قربانی کرنے والے انسان تھے۔ آپ نے چھوٹی عمر میں ہی کلام الٰہی حفظ کر لیا اور پچاس سال سے کسی قدر زائد عرصہ تک رمضان میں سناتے رہے۔ بہت خوش الحان تھے۔ جماعت کے جلسہ ہائے سالانہ اور مجلس مشاورت میں بھی آپ کو ایک لمبا عرصہ تلاوت کی سعادت ملتی رہی۔

آپ مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ دینی کاموں کے لئے آپ وقت بھی بلادریغ دیتے۔

خوش اخلاقی میں بھی آپ نمایاں تھے۔ بہت بردبار تھے اور ہمیشہ عفو اور درگزر سے کام لیتے۔ اور ہر ایک کے ساتھ حتیٰ الوسع احسان کا سلوک کرتے۔

آپ تیس پنتیس سال ضلع سرگودھا کے نائب امیر رہے اور امیر کے ساتھ ہمیشہ ہر طرح سے تعاون کرتے۔ آپ انجمن احمدیہ وقف جدید۔ ربوہ کے بھی ممبر تھے۔

جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کو ان کی مفارقت کا بہت غم ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ سرگودھا

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم فضل الٰہی صاحب (وفات یافتہ) مورخہ 96-9-25 شام چھ بجے لاہور میں بعمر 74 سال وفات پا گئیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ 96-9-27 کو مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری نے جنازہ پڑھایا۔

اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکم- اخاء 1375 ھش یکم - اکتوبر 1996ء

نیکیوں اور بدیوں کا دُور رس اثر

اپنے نام کا ہر شخص کو پاس ہوتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ اس پر کوئی الزام لگے یا کسی وجہ سے اسے برا بھلا کہا جائے۔ بلکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر اس سلسلے میں کچھ غلط فہمی پیدا ہو جائے تو نوبت لڑائی جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے۔ آپ نے مجھے یہ کیوں کہا؟ اگرچہ کہنے والا یہ بار بار کہے کہ میں نے تو ایسا نہیں کہا۔ لیکن سننے والا اس کی بات کو ایسا رنگ دے دیتا ہے کہ گویا اس پر الزام لگا ہے۔ گویا اسے برا آدمی کہا گیا ہے۔ اور وہ اپنا دفاع کرتا ہے۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ کوئی اپنے خلاف کچھ سننا نہیں چاہتا۔ بلکہ اگر واقعی کسی سے کوئی بری بات ہو جائے اور اس پر الزام لگایا جائے تو وہ منہ چھپاتا پھرتا ہے۔ نہیں چاہتا کہ لوگوں کے سامنے اس طرح آئے کہ اس پر وہ الزام لگا ہوا ہو۔

معاشرے میں ہوتا تو سب کچھ ہے لیکن سب سے زیادہ ناقابل برداشت یہ بات ہوتی ہے کہ کسی کو اچھے کردار والا انسان نہ سمجھا جائے۔ اگر وہ اچھے کردار والا ہے تو اس پر الزام لگایا جائے۔ اور اس کے نام کو بدنام کیا جائے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر نوجوانوں سے کوئی ایسی بات سرزد ہو جوان کے لئے باعث الزام ہو تو کہنے والے نوجوان کو یہ کہہ کر توجہ دلاتے ہیں کہ اپنے باپ کا نام برا کر رہے ہو۔ یعنی تم تو ایک اچھے باپ کے بیٹے ہو یہ کام کر کے تم اپنے باپ کو بدنام کر رہے ہو۔ اور ہم نے تو یہ بھی دیکھا ہے کہ بات کو زیادہ اہم بنانے کے لئے باپ کا ذکر درمیان میں لایا جاتا ہے۔ کسی شخص کو بیوقوف کہہ کر اتنی تسلی نہیں ہوتی جتنا اسے بیوقوف کا بچہ کہہ کر تسلی ہوتی ہے۔ اگرچہ بظاہر ہم باپ کو بیوقوف نہیں مانتے لیکن بچے کو اس طرح بیوقوف کہتے ہیں کہ اس کے باپ کا نام بھی بیچ میں آئے تاکہ اس بیوقوفی کو زیادہ اہم بنایا جاسکے۔ پس نوجوان اگر کوئی ایسی بات کرے جو قابل اعتراض ہو تو صرف اسی کا نام بدنام نہیں ہوتا بلکہ اس بات کو اس کے باپ کی طرف بھی منسوب کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جس کا برا اثر اپنے نیک باپ پر بھی پڑے۔

اگر اپنے جسمانی باپ کے متعلق اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے تو روحانی باپ تو اس سے بھی زیادہ توجہ مانگتا ہے۔ ہم لوگ جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں ہمارے کام نہ صرف ہماری طرف منسوب ہوتے ہیں۔ بلکہ اس شخصیت کی طرف بھی منسوب ہو سکتے ہیں جسے ہم نے مانا ہے۔ اور اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:۔

"جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونے کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور لوگوں کو خوانخواہ اعتراض کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جاسکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا۔ فنافی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد' بیوی' بچوں' خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔"

جب ہم سے کوئی نیکی سرزد ہوتی ہے تو وہ ہمارے لئے نیک نامی کا باعث تو ہے ہی لیکن یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ اس کا نیک اثر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ذات پر بھی پڑتا ہے۔ لوگ ہمیں تو اچھا کہیں گے ہی وہ یہ کہنے پر بھی مجبور ہو جائیں گے کہ جس شخص کے یہ پیرو کار ہیں وہ بھی بہت اچھا تھا۔ اسی کی نیکی ان لوگوں میں سرایت کر گئی ہے۔ اور اب یہ لوگ نیکیاں بجالاتے ہیں۔ بلکہ حضرت صاحب نے تو نیکیوں کے اثر کے متعلق فرمایا ہے کہ اولاد بیوی بچوں خویش و اقارب پر بھی پڑتا ہے۔ خاندانوں کے نام اسی طرح نکلتے ہیں کہ ان کے افراد اچھے ثابت ہوں۔ اگر کسی خاندان کے افراد بدی کے مرتکب ہوں تو نہ صرف وہ انفرادی طور پر برے بنیں گے بلکہ وہ اپنے خاندانوں کے نام پر بھی بٹہ لگائیں گے۔

پس ہمیں ہر وقت یہ سوچنا چاہئے کہ نیکی کر کے نہ صرف ہم اپنے آپ کو نیک بناتے اور نیک ثابت کرتے ہیں بلکہ اس بات کو بھی ثابت کرتے ہیں کہ جس کو ہم نے مانا ہے وہ کس قدر نیک تھا۔ اور اس طرح غیروں کو اعتراض کا کوئی موقعہ نہیں ملتا۔

○

خوشی محسوس کرتا ہوں نہ غم محسوس کرتا ہوں
میں احساسات کی لہروں کو کم محسوس کرتا ہوں

جہاں تابانی ذرّات ہے رشکِ مہ و انجم
میں اس منزل میں اب اپنا قدم محسوس کرتا ہوں

کبھی جس نے نہیں کی اک نگاہِ التفات اب تک
اسی کا سب سے بڑھ کر میں کرم محسوس کرتا ہوں

یہ کیوں تاریک راتوں کے سکوتِ بے نہایت میں
میں اک ہلکی سی آوازِ قدم محسوس کرتا ہوں

بھری محفل میں کوئی ترجمانِ دل نہیں ملتا
وگرنہ میں بھی دل میں زیر و بم محسوس کرتا ہوں

اک عرصہ ہو گیا ہے میں نے دیکھا تھا انہیں لیکن
ابھی تک یورشِ حسن اتم محسوس کرتا ہوں

مرا افسانہ سنتے سنتے دنیا تھک گئی لیکن
میں کہتے کہتے خود کو تازہ دم محسوس کرتا ہوں

بڑھا جاتا ہے جتنا بھی غمِ یارِ ازل دل میں
میں اتنا ہی غم دنیا کو کم محسوس کرتا ہوں

نگاہ حضرت محمود نے جب سے نوازا ہے
دلِ یک قطرہ میں ہیجانِ یم محسوس کرتا ہوں

نسیم اظہارِ اُلفت ہر کہ ومہ کر نہیں سکتا
میں اس توفیق کو ان کا کرم محسوس کرتا ہوں

الفضل 14-اپریل 1949ء نسیم سیفی

تم بھی بولو' میں بھی بولوں' بات سے نکلے کام
دھینگا مشتی ناجائز ہے' ناجائز دشنام
اپنی اپنی راہ چلو اور سب کو چلنے دو
جو کچھ تم کرتے ہو اس کا ہٹ دھرمی ہے نام

ابوالاقبال

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(ولادت 1878ھ بیعت 1897ھ‘ وفات 1963ء)

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا شمار حضرت بانی جماعت احمدیہ کے ممتاز رفقاء میں ہوتا ہے ان کا تعلق ایک مذہبی گھرانے سے تھا جو ضلع گجرات (پنجاب) میں واقع ہے اور جس کا نام "راجیکی" ہے بچپن سے وہ نیکی کی طرف مائل تھے اور دینی علوم کے حصول کے ساتھ انہیں مجاہدات کی ایک تڑپ لگی رہتی تھی زمانہ طالب علمی میں (جبکہ وہ گولیکی میں مولوی امام الدین صاحب کی شاگردی میں تھے) انہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک کتاب آئینہ کمالات... کے مطالعہ کا موقع ملا اور مولوی صاحب کو حضرت صاحب کے دعاوی پر ایمان لانے میں کوئی تردد نہ ہوا اور انہوں نے فوراً بیعت کا خط لکھ دیا اس وقت ان کی عمر اٹھارہ بیس سال کے درمیان ہو گی۔ ان کے استاد مولوی امام الدین صاحب کو ان کی عجلت پر تعجب ہوا تاہم دو سال بعد استاد اور شاگرد دونوں گولیکی سے قادیان تشریف لے گئے اور دستی بیعت سے مشرف ہوئے یہ 1899ء کا واقعہ ہے۔

حضرت صاحب کی بیعت اور زیارت کر کے حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی لاہور کے ایک مدرسہ میں داخل ہوئے لیکن نصف سال بعد موسم گرما کی تعطیلات میں اپنے گاؤں راجیکی جاکر دعوت الی اللہ میں اس قدر مصروف ہو گئے کہ واپس سکول نہ گئے اور اس طرح تعلیم درمیان میں ہی بند کر دی۔ دس سال مسلسل دعوت الی اللہ کرتے رہے اور ان کے ذریعے ان کے علاقے کے کئی لوگوں نے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

اس نیک عمل اور عبادات اور مجاہدات اور حضرت صاحب کے ساتھ حقیقی عشق کے نتیجے میں وہ بہت جلد اعلیٰ مقام پر فائز ہو گئے اور انہیں خدمت دین کی مقدور بھر توفیق نصیب ہوئی۔

انہیں قبولیت دعا کا خاص نشان عطا کیا گیا۔

بیعت کے بعد مسلسل حضرت مولوی صاحب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں بار بار حاضر ہوتے رہتے تھے اور عشق اور قلبی محبت کی بدولت انہوں نے حضرت صاحب کی مدح میں کئی پنجابی اردو اور عربی کی نظمیں بھی لکھیں اور حضرت صاحب کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

چنانچہ قادیان کے علاوہ حضرت صاحب جہاں بھی جاتے مولوی صاحب وہیں پہنچ جاتے حضرت صاحب نے 1904ء میں سیالکوٹ کا سفر اختیار فرمایا مولوی صاحب وہاں بھی پہنچ گئے وہاں کا ایک واقعہ بھی خالی از دلچسپی نہ ہو گا لکھا ہے کہ لیکچر سیالکوٹ سے ایک روز قبل ابھی کھانے میں کچھ دیر تھی۔ منتظمین نے چاہا کہ اس دوران کوئی عالم تقریر کرے مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے تقریر کی (اور دینی معارف بیان کئے) حضرت مولانا نور الدین صاحب نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا "میں تو سمجھتا تھا کہ نور الدین دنیا میں ایک ہی ہے مگر اب معلوم ہوا کہ ہمارے مرزا نے تو کئی نور الدین پیدا کر دیئے ہیں"

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ جب 1908ء میں فوت ہوئے تو اس وقت مولوی صاحب بڑے عالم اور داعی الی اللہ بن چکے تھے۔ انہوں نے باقی رفقاء کے ساتھ حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب امام اول کی بیعت کرنے کی توفیق پائی اور اس طرح امام اول کی غلامی میں آ گئے مولوی صاحب امامت یعنی نیابت حضرت صاحب کے مقام کا عرفان رکھتے تھے اس لئے امام اول کے ساتھ فدائیت کے تعلق کے نتیجے میں انہیں امام اول کے چھ سالہ دور امامت میں مقبول خدمات کی توفیق ملی یہ عرصہ مولوی صاحب نے زیادہ تر جماعت احمدیہ لاہور کی تربیت درس کلام الٰہی اور استحکام امامت احمدیہ کے لئے جدوجہد کرنے میں گزارا اور دعوت الی اللہ کا محاذ مسلسل ترقی کرتا رہا امام اول نے انہیں کئی مناظرات اور مباحثات پر بھجوایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مولوی صاحب نے اس میدان میں بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ ان کا شمار سلسلہ کے چوٹی کے علماء میں ہونے لگا۔

حضرت امام اول کا وصال 1914ء میں ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب امام ثانی ہوئے۔ امامت ثانیہ کے آغاز میں استحکام امامت کے لئے مولوی صاحب کو مقبول خدمات کی توفیق ملی۔ جلد ہی مولوی صاحب بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم و تربیت درس کلام الٰہی وعظ و نصیحت کے میدان میں بہت آگے نکل گئے اور امام الثانی کی طرف سے انہیں خاص پذیرائی نصیب ہوئی ایک بار حضرت امام جماعت الثانی نے فرمایا "مولوی محمد اسماعیل صاحب اور مولوی راجیکی صاحب (رفقاء) میں سے... چوٹی کے علماء ہیں اور انہوں نے سلسلہ کی مشکلات کے وقت میری اعانت بھی کی ہے اور اخلاص کے ساتھ سلسلہ کے کام کرتے رہے ہیں۔

(الفضل 10 ستمبر 1938ء)

ایک اور موقع پر فرمایا "میں سمجھتا ہوں کہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا اللہ تعالیٰ نے جو بحر کھولا ہے وہ بھی زیادہ تر اسی زمانہ سے تعلق رکھتا ہے پہلے ان کی علمی حالت ایسی نہیں تھی بلکہ بعد میں جیسے یکدم کسی کو پستی سے اٹھا کر بلندی تک پہنچا دیا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ نے ان کو مقبولیت عطا فرمائی"۔

(الفضل 20-نومبر 1940ء)

امامت ثانیہ کے دوران تعلیم و تربیت‘ دعوت الی اللہ اور کئی اور اہم دینی کاموں کے لئے حضرت مولوی صاحب کو دور دراز کے تکلیف دہ سفر کرنے پڑے اپنی صحت اور بعض اوقات شدید بیماری کی حالت میں بلکہ اپریشن کی حالت میں بھی سفروں اور درس کلام الٰہی اور دعوت الی اللہ اور عبادات اور مجاہدات کو جاری رکھا۔ لکھا ہے کہ مولوی صاحب نصف صدی میں کوئٹہ سے لے کر مشرقی بنگال تک‘ پشاور سے کراچی تک اور کشمیر سے لے کر مدراس مالابار اور بمبئی تک کے علاقوں میں پیغام حق پہنچانے اور جماعت ہائے احمدیہ میں تربیت اور اضافہ‘ علوم کی توفیق پاتے رہے پنجاب میں تو شاذ ہی کوئی ایک شہر ہو گا جہاں مولوی صاحب بار بار نہ تشریف لے گئے ہوں۔

حضرت مولوی صاحب کی زندگی نشانات الہیہ کا مجموعہ تھی قبولیت دعا اور غیبی خبریں کثرت سے انہیں نصیب ہوئیں اور یہ ساری برکات انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور آپ کے جانشینوں سے حاصل کیں اور بارہا اس کا اقرار کیا امام ثانیہ کے تقریباً آخری سالوں میں حضرت مولوی صاحب کا 1963ء میں وصال ہوا اور انہیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا حضرت مولوی صاحب کے ایمان افروز واقعات ان کی اپنی تصنیف میں کثرت سے درج ہیں۔ آنے والی نسلیں حضرت مولوی صاحب کے واقعات سے اپنے سینوں میں خدمت دین کا جذبہ پیدا کرتی رہیں گی۔ حضرت مولوی صاحب تعلق باللہ کے نہایت بلند مقام پر فائز کئے گئے۔

میں اپنے مضمون کو اس دعا کے ساتھ ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کے درجات اپنے قرب میں بلند کرتا رہے اور ان کی طرح اور فدائی داعیان الی اللہ پیدا کرتا رہے اور ان کے خاندان پر بہت فضل فرمائے آمین۔

ایک اچھی بات

نجات ابدی خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرنے کے ساتھ وابستہ ہے جو خدا تعالیٰ کی معرفت محبت اور صدق وفاداری کے تعلق پیدا کرنے سے ملتی ہے

یاد رکھئے

3۔ مارچ 1891ء کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے لدھیانہ کا سفر اختیار کیا اسی سال ازالہ اوہام کی تصنیف اور اشاعت کا انتظام فرمایا۔

جولائی کے مہینے میں امرتسر اور لدھیانہ کا سفر اختیار فرمایا۔

20۔ تا 29۔ جولائی لدھیانہ میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے مباحثہ جو الحق لدھیانہ کے نام سے شائع ہوا۔

جولائی میں حضرت صاحب کی صاحبزادی عصمت کی وفات ہوئی۔

29۔ ستمبر کو حضرت صاحب نے دہلی کا سفر اختیار فرمایا۔

23۔ اکتوبر کو دہلی میں مولوی محمد بشیر صاحب بھوپالوی سے مناظرہ ہوا جو الحق دہلی کے نام سے شائع ہوا۔ حضرت صاحب نے لدھیانہ اور پٹیالہ کا سفر اختیار فرمایا۔

دسمبر 1891ء میں آسمانی فیصلہ تصنیف فرمایا اور اس کی اشاعت فرمائی۔

27۔ دسمبر کو جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ بیت اقصیٰ قادیان میں ہوا جس میں 75 افراد شریک ہوئے۔ اس سال مندرجہ ذیل بزرگوں نے حضرت صاحب کی بیعت کی۔

مفتی محمد صادق صاحب۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب۔ حضرت مولوی غلام نبی صاحب خوشابی۔ اسی سال حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے بطن سے صاحبزادی شوکت کی ولادت ہوئی۔

جنوری 1892ء میں حضرت صاحب نے لاہور کا سفر اختیار فرمایا۔ لاہور میں منشی میراں بخش صاحب کی کوٹھی کے احاطے میں 21۔ جنوری جلسہ منعقد کیا اور حضرت صاحب نے اور حضرت مولانا نور الدین صاحب نے عظیم الشان تقاریر فرمائیں۔

فروری میں آپ نے سفر سیالکوٹ اختیار فرمایا اور وہاں حکیم حسام الدین صاحب کے مکان پر فروکش ہوئے۔ کپور تھلہ اور جالندھر اور لدھیانہ کا سفر بھی اختیار فرمایا۔

27۔28۔29۔ دسمبر کو دوسرا جلسہ سالانہ منعقد کیا گیا جس میں 327 احباب نے شرکت کی۔ اس سال مندرجہ ذیل بزرگ جماعت میں شامل ہوئے۔ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب۔ حضرت پیر منظور محمد صاحب۔ حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی۔ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری۔ دسمبر ہی میں حضرت صاحب کی صاحبزادی شوکت کی وفات ہوئی۔

جنوری 1893ء میں حضرت صاحب کو ایک رات میں عربی زبان کے چالیس ہزار مادے سکھائے گئے۔

فروری میں آئینہ کمالات... کی اشاعت اور ملکہ وکٹوریہ کو پیغام حق دیا گیا۔ 30۔ مارچ کرامات الصادقین تصنیف فرمائی۔

20۔ اپریل کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔ اپریل میں برکات الدعا کی تصنیف اور اشاعت کا انتظام کیا گیا۔ اپریل میں ہی حضرت مولانا نور الدین صاحب گھر بار چھوڑ کر خدا کی خاطر قادیان آ گئے۔ اور الدار میں رہائش اختیار کی۔

22۔ مئی تا 5۔ جون امرتسر میں آتھم کے ساتھ مباحثہ ہوا جو جنگ مقدس کے نام سے شائع

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

قندیلیں

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی کی "قندیلیں" ہمارے ہاتھ میں ہے۔ ہم نے مناسب سمجھا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے سر ورق کے اندر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا جو ارشاد درج ہے وہ پہلے آپ کی خدمت میں پیش کیا جائے۔

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں کہ:-

چاہئے کہ ہر صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔"

اسی طرح سرورق کے آخری صفحے پر حضرت صاحب کے جو اشعار درج کئے گئے ہیں وہ بھی ہمارے اس تعارف میں خاصے ممد ثابت ہو سکتے ہیں۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب
اسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

اس کتاب میں جو باتیں درج کی گئی ہیں وہ دراصل انسان کو پاک اور پاک سے پاک تر بنانے کے لئے ہیں۔ پیش لفظ جو سلیمہ میر صاحبہ نے تحریر کیا ہے میں وہ لکھتی ہیں کہ اس کتاب میں چھوٹے چھوٹے سبق آموز انوکھے' دل پر اثر کرنے والے 'اللہ تعالیٰ پر توکل اور اس سے پیار کو بڑھانے والے واقعات درج ہیں۔ جن کو ایک بار پڑھ کر بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (-) نے جو نورانی شمعیں روشن کیں ان کی جگمگاتی روشنی سے تاریخ احمدیت درخشاں ہے۔ ان گنت واقعات ہیں جن میں سے کچھ جمع کئے گئے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی سیکرٹری تعلیم محترمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ بنت چوہدری رحمت خان صاحب سابق امام بیت الفضل لندن نے واقعات اکٹھے کئے۔ رنگ برنگے پھولوں سے یہ تیار کرنے میں بڑی محنت کی ہے۔ ان واقعات کو کتابی صورت میں پیش کرنے میں سیکرٹری اشاعت امتہ الباری ناصر اور محترم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد (مربی سلسلہ) کی کاوشیں شامل ہیں۔ کتاب کو نام قندیلیں عزیزہ نغمہ نے دیا ہے۔ جو احمدیت کا تازہ پھل ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

.....ایک دفعہ نانی اماں جو حضرت اماں جان حرم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی والدہ تھیں حضرت صاحب کے گھر تشریف لائیں۔ گھر کی ملازمہ نے ان سے گستاخی کی۔ آپ ناراض ہو کر نچلے دالان میں چلی گئیں اور اوپر گھر میں جانے سے انکار کر دیا۔ حضرت بانی سلسلہ کو جب اس کا علم ہوا تو آپ اپنی بیگم صاحبہ (حضرت اماں جان) کا ہاتھ پکڑ کر ان کو نیچے لے گئے۔ نانی اماں بستر پر لیٹی ہوئی تھیں۔ حضرت صاحب نے چارپائی کی پائنتی کی طرف ان کو کھڑا کر کے اپنے ہاتھ سے ان کا سر نیچا کیا اور والدہ کے پاؤں پر سر رکھ کر بوسہ دینے کا اشارہ کیا۔ اس کے بعد آپ اوپر تشریف لے گئے۔ ماں نے بیٹی سے ناراضگی دور کی اور خوشی خوشی اوپر تشریف لے گئیں۔

(روزنامہ الفضل 28 فروری 1995ء)

آخر میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک نصیحت جو ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے درج کرتی ہوں۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب فرماتے ہیں جہاں تک مجھے یاد ہے یہ حضرت صاحب کی آخری نصیحت تھی جس کو میں نے اپنے کانوں سے سنا۔

"جماعت احمدیہ کے لئے بہت فکر کا مقام ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو لاکھوں آدمی انہیں کافر کافر کہتے ہیں دوسری طرف اگر یہ بھی خدا تعالیٰ کی نظر میں صاحب ایمان نہ بنے تو ان کے لئے دوہرا گھاٹا ہے"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جماعت احمدیہ ان قندیلوں کو اپنے سینوں میں روشن کر کے اللہ تعالیٰ کی رضاء کی جنتوں کی وارث بنے۔

صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ نے عرض حال میں تحریر کیا ہے۔ "صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر لجنہ کراچی نے عہد باندھا کہ ہم بتوفیق الٰہی کم از کم ایک سو کتابیں شائع کر کے حقیقی جشن منائیں گے۔ خاکسار کو اس کار خیر میں حصہ لینے کی تحریک کرتے ہوئے محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ سیکرٹری اشاعت نے خواہش کی۔ کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان کی جماعت کے روشن روشن قابل تقلید واقعات جمع کرو۔ بہت دعاؤں کے بعد بوستان (-) کی سیر شروع کی۔ تقویٰ کی باریک راہوں کے ایسے دل لبھانے والے نمونے نظروں کے سامنے رہے کہ سحرزدہ ہو کر دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتی۔ اور انتخاب کرنا مشکل ہو جاتا۔ جہالت اور ظلمتوں کو دور کر کے علم و آگہی کی روشنی پھیلاتی ہوئی قندیلیں نگاہوں کو خیرہ کر دیتیں۔ اور خاکسار اس چکا چوند میں یہ سوچتی رہ جاتی تھی کہ اس مجموعہ میں سے کون کون سے روشن چراغ جمع کروں۔ میں اعتراف کرتی ہوں کہ اس طرح کے ہزاروں مجموعے بھی پورا حق ادا نہیں کر سکتے۔ اس کتاب کی حیثیت تو بس ایسی ہے کہ سیر گلشن کرتے ہوئے چند حسین پھول دامن میں بھر لائی اور اس غرض سے پیش کر دیئے کہ ہم ان کے رنگ و بو کو اپنائیں۔ اور اپنی زندگیاں سنوار لیں۔ اس مطالعہ میں دو چیزیں مشترک پائیں۔ اول (نیکی میں دوسروں سے آگے بڑھو) ہر پھول دوسرے سے بڑھ کر خوشبو پھیلانے کے لئے جان کی قربانی کے لئے تیار نظر آتا تھا۔ اور دوسرے اس گلدستے کا ہر پھول دنیا سے بے پرواہ نظر آتا ہے۔ اس کی ساری محبتیں خدا تعالیٰ کے لئے نظر آتی ہیں۔ یہ سب پھول اپنی پاک ہستیوں میں خدا تعالیٰ کے نور کے چراغ اور قندیلیں لے کر اپنے ہم عصروں کے لئے خدا تعالیٰ کا نورانی جلوہ دکھانے کے لئے مصروف رہے۔

میں آخر میں بڑے ادب کے ساتھ اس خواہش کا اظہار کروں گی کہ پڑھنے والے اپنے لئے اور خاکسار کے لئے دعا کریں کہ مولا کریم نے جو روحانی' جسمانی طبعی طاقتیں اور استعدادیں عطا فرمائی ہیں ہم سب ان کو نقطۂ کمال تک پہنچانے کے لئے کوشش کر سکیں۔"

اتنی ساری قندیلیں ہمارے سامنے پیش کی گئی ہیں کہ ان کی روشنی سے ہمارا ارد گرد چکا چوند ہو گیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک بات کو لے لیجئے وہ آپ کی زندگی سنوارنے میں کام دے گی۔ ہم نے یونہی ایک صفحے پر نظر دوڑائی تو اس میں یہ عنوان دیکھا خدمت خلق میں طمانیت' کیسی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ خدمت خلق میں انسانی دل کو طمانیت عطا کر دیتا ہے۔ خدمت خلق ایک نیکی بھی ہے اور طمانیت کا ذریعہ بھی۔ اسی طرح ہم نے صفحے الٹ پلٹ کر دیکھا تو ہمیں ایک عنوان نظر آیا "بازپرس بھی رحم دلی بھی" یہ دونوں باتیں کتنی اہم ہیں بازپرس نہ ہو تو کام ٹیڑھے سے ٹیڑھے ہونے لگتے ہیں۔ چیکنگ کے بغیر کام سیدھے نہیں ہوتے۔ اور ان میں نکھار نہیں آتا۔ لیکن اگر بازپرسی سختی سے کی جائے تو بازپرسی کا نتیجہ الٹ بھی نکل سکتا ہے۔ اس لئے بازپرسی میں رحم دلی کی ضرورت ہے۔ بازپرسی بھی ہو اور رحم دلی بھی ہو۔

بہرحال یہ ہیں قندیلیں جو صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ نے جماعت کی خدمت میں پیش کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزائے خیر دے اور شعبہ اشاعت لجنہ کو بھی زیادہ سے زیادہ بہتر سے بہتر کام کرنے کی توفیق سے نوازے۔

(ن-س)

عبدالحمید چودھری

حضرت حافظ نبی بخش صاحب

کے بارے میں ایک واقعہ

اگلے روز میں اپنے پرانے کاغذات دیکھ رہا تھا۔ ان میں سے مجھے اپنے خالہ زاد بھائی مکرم میجر (ر) منظور احمد خان صاحب (وفات یافتہ) کا ایک خط ملا۔ اس خط کے ساتھ انہوں نے میرے بہنوئی اور تایا زاد بھائی مکرم عبدالشکور صاحب جن کا حال ہی میں انتقال ہوا تھا کے خط کی فوٹو کاپی ارسال کی ہے جس میں انہوں نے میرے نانا جان حضرت حافظ نبی بخش صاحب (والد محترم حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب انچارج نائیجیریا مشن) کی سیرت کے بارے میں چشم دید واقعہ لکھتے ہوئے کہا کہ "یہ محفوظ بھی ہو جائے اور کسی کے لئے راہنمائی کا باعث بنے" برادرم چوہدری عبدالشکور صاحب نے یہ خط 26۔اگست 1991ء کو تحریر کیا تھا۔ حضرت نانا جان دارالفضل قادیان میں اپنی بیٹی محترمہ امتہ الحی بیگم صاحبہ جو بفضل تعالیٰ بقید حیات ہیں کے پاس رہتے تھے اور برادرم چوہدری عبدالشکور صاحب کی رہائش بھی دارالفضل میں تھی برادرم چوہدری عبدالشکور صاحب نے تحریر فرمایا۔

برادر عزیز و محترم میجر صاحب

حسب ارشاد حضرت حافظ نبی بخش صاحب کی سیرت کے بارے میں ایک چشم دید واقعہ پیش خدمت ہے تاکہ یہ محفوظ بھی ہو جائے اور کسی کے لئے راہنمائی کا باعث بھی بنے۔

آج سے قریباً پچاس برس پہلے کا واقعہ ہے کہ میں حسب معمول حاضر خدمت ہوا تو ممانی ثریا صاحبہ (اہلیہ حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب ناقل) بھی تشریف فرما تھیں حضرت پلنگ پر گھٹنے کھڑے کئے دونوں بازو ان پر ٹکائے بیٹھے تھے۔ ممانی جان نے دوران گفتگو عرض کیا "میاں جی اب تو سنا ہے داعیان الی اللہ کی تبدیلیاں ہو رہی ہیں پرانے داعیان الی اللہ واپس آ رہے ہیں (حضرت امام الثانی) نئے داعی الی اللہ بھجوا رہے ہیں اب موقع ہے حضرت صاحب سے عرض کریں انہیں (حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب۔ ناقل) گئے ہوئے سات سال ہو گئے ہیں ان کا واپسی کا حق بنتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ میں نے دیکھا کہ حضرت حافظ صاحب کے ہونٹ کانپ رہے ہیں گویا کچھ کہنا چاہتے ہیں مگر کہہ نہیں پا رہے آخر کافی دیر کے بعد انہوں نے جذبات پر قابو پایا اور فرمانے لگے "ثریا بیٹی! میں تمہارے دکھ کو سمجھتا ہوں۔ تمہارا یہ حق ہے۔ مگر تم میرے دکھ اور مجبوری کو نہیں سمجھتیں۔ میں نے تمہیں کتنی بار سمجھایا ہے کہ فضل الرحمان اب میرا بیٹا نہیں رہا۔ میں اسے امام جماعت کو پیش کر کے اپنے حقوق پدری سے دستبردار ہو چکا ہوں۔ اب میرا کوئی حق نہیں کہ میں امام وقت کے سامنے درخواست کروں کہ میرا بیٹا واپس بلا دیں۔ میں قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہوں کیا تم مجھے بے ایمان کر کے مارنا چاہتی ہو؟ شریعت تمہیں اس مطالبہ کا حق دیتی ہے۔ تم فضل الرحمان کی بیوی ہو تم حضرت صاحب کے پاس جاؤ اور اپنا حق مانگو مجھے بار بار تنگ نہ کیا کرو۔"

باقی صفحہ ۷ پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب و صحت

ڈاکٹر ایس اے اختر

موٹاپے کے صحت پر مضر اثرات

موٹاپا اپنے معیاری وزن سے 20 پونڈ زیادہ ہونا ایک عام سی بات سمجھی جاتی ہے۔ حالانکہ موٹاپا بے شمار خطرناک بیماریوں کی جڑ ہے۔ مشینی دور۔ بے حد مصروفیات۔ صحت سے عدم توجہی۔ اور کھانے میں بے ضابطگی موٹاپے اور موٹاپے سے منسلک بے شمار بیماریوں کا سبب ہے۔

آیئے ہم دیکھیں کہ موٹاپا کیا ہے۔ اور یہ کیسے پیدا ہوتا ہے۔

موٹاپا ایک وزن بڑھنے کا مسلسل عمل ہے۔ جو کئی برسوں پر محیط ہے۔ جب خوراک جسمانی ضرورت سے زیادہ حاصل کی جاتی ہے۔ اور وہ زائد خوراک جسم میں چربی کی صورت میں جمع ہوتی جاتی ہے۔ اور وزن بڑھتا چلا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کچھ موروثی بیماریاں اور ہارمونز کی کمی بیشی بھی موٹاپے کا باعث بنتی ہے۔

موٹاپے کے صحت پہ مندرجہ ذیل برے اثرات پڑتے ہیں۔ انسانی جسم کے تقریباً تمام اہم سسٹم متاثر ہوتے ہیں۔

(1) دل کی تکالیف دل کا دورہ' بلڈ پریشر کا زیادہ ہو جانا' دل کی کارکردگی میں کمی یعنی ہارٹ فیلئر Heart Failure کی طرف پیش قدمی۔

(2) سانس کی تکالیف۔ سانس کا جلد پھولنا سانس لینے میں دشواری

(3) فالج کا خطرہ

(4) پیٹ کی تکالیف پتے کی پتھری۔ سینے میں جلن معدے کے بالائی والو Valve کی کمزوری

(5) کینسر کے خطرات بڑی آنت پاخانے کی نالی' مثانے کے غدود' خواتین کے خصوصی غدود یعنی پستان' بیضہ دانی' رحم

(6) ہڈیوں کی تکالیف جوڑوں کا درد کمر کا درد

(7) جلد کی بیماریاں

(8) دوران حمل کی پیچیدگیاں۔ سرجری کی پیچیدگیاں

(9) خون میں خرابیاں' کولیسٹرول کا بڑھ جانا' ذیابیطس کے زیادہ امکانات' یورک ایسڈ کی زیادتی

(10) خون کی نالیوں کی تکالیف' وریدوں کا سوجنا' وریدوں کی کارکردگی میں کمی

(11) گردوں کی بیماریاں

موٹے افراد ست طرز زندگی کی وجہ سے نہ صرف اپنی اصل عمر سے بڑے نظر آتے ہیں۔ بلکہ انہیں اکثر شادی اور نوکری میں رکاوٹ جیسے سماجی مسائل سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے۔

موٹاپے کا علاج بہت ضروری ہے اسے ہم چار حصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

(1) ادویات۔ ادویات کا اثر عارضی ہوتا ہے۔ اور دواؤں سے وزن کم ہونا۔ دل اور گردوں پر منفی اثرات سے خالی نہیں ہوتا۔

(2) سرجری آپریشن کے ذریعے پیٹ کی چربی کو نکالنا اور بھوک کو کم کرنے کے لئے چھوٹی آنت کا کچھ حصہ نکالنا وغیرہ۔ لیکن یہ آپریشن مزید اندرونی پیچیدگیوں کے باعث بنتے ہیں۔

(3) سخت جسمانی ورزش اس سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ جو موٹاپا بڑھانے کا باعث ہوتی ہے امراض قلب ذیابیطس یا ہائی بلڈ پریشر کے مریض سخت جسمانی ورزش کے متحمل نہیں ہوسکتے۔

(4) کم کیلوری والی صحت بخش خوراک جدید دور کا کامیاب اور موثر ترین علاج ہے۔ چنانچہ موٹاپا کم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ آپ کا وزن بتدریج کم ہوتا جائے گا۔ اور آپ ایک صحت مند زندگی گزارنے کے قابل ہوسکیں گے۔

سب سے پہلے آپ چینی یا چینی سے بنی ہوئی غذا سے پرہیز کریں۔

ڈرائی فروٹ مثلاً بادام پستہ۔ مونگ پھلی' خوبانی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ان میں کثیر تعداد میں کیلوریز موجود ہوتی ہیں۔

سویٹ ڈش کے طور پر مٹھائی آئس کریم' چاکلیٹ کسٹرڈ' کھیر وغیرہ کی بجائے تازہ پھل بمعہ قابل خوردنی چھلکے کے استعمال کریں۔

غذا میں چکنائی از قسم گھی' مکھن' تیل کم از کم استعمال کریں۔

بکرے یا گائے کے گوشت کی جگہ مرغ یا مچھلی کا استعمال زیادہ کریں۔

تلی ہوئی چیزوں کی بجائے ابلی یا بھنی ہوئی غذا استعمال کریں۔

زیادہ ریشے والی غذائیں مثلاً سبزیاں' پھلیاں مسور' چنے وغیرہ استعمال کریں۔

چوکر یا چھلکے والی اجناس مثلاً دلیہ۔ گندم وغیرہ استعمال کریں۔ اور بے چھنے آٹے کی روٹی استعمال کریں۔

سادہ غذا جس میں کم سے کم چکنائی اور کم سے کم مٹھاس ہو متوازن غذا ہے جو جسم کو لحمیات نشاستہ۔ وٹامن اور معدنیات تو متوازن مقدار میں مہیا کرتی ہے لیکن اس سے حاصل شدہ قوت (کیلوریز) جسمانی ضروریات سے کم حاصل ہوتی ہیں۔ اور جسم اپنی ضرورت کے لئے جمع شدہ چربی استعمال کرتا ہے۔ جو وزن کو کم کرنے کا آسان اور موثر ترین ذریعہ ہے۔ یاد رکھئے کم خوراک آپ کھاتے ہیں۔ اور زیادہ خوراک آپ کو کھا جاتی ہے۔ کم کیلوریز والی صحت بخش خوراک اپنایئے۔ اور صحت مند زندگی گزاریئے۔

بقیہ کالم 4

علاقہ عبد الوحید خادم صاحب اور ناظم اعلیٰ مکرم اظہر محمود ناصر صاحب ناظم تعلیم علاقہ تھے جن کے ساتھ خدام کی ایک بڑی ٹیم نے معاونین کے فرائض سرانجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ سب خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر دے (آمین)۔

(مہتمم تعلیم)

مرکز عطیہ خون ربوہ

دوسروں کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا "پانچ بنیادی اخلاق" میں شامل ہے انسانی ہمدردی کے اسی جذبہ کے تحت ضرورتمند افراد کو اپنے جسم کا خون مہیا کرنا ایک نہایت گراں قدر خدمت ہے مجلس خدام الاحمدیہ نوجوانوں میں اسی جذبہ کو اجاگر کرتے ہوئے بلاامتیاز ہر ضرورت مند شخص کی ضرورت پوری کرنے کی تحریک کرتی رہی ہے اور احمدی نوجوان خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں کئی لحاظ سے شاندار خدمات کی توفیق پاتے ہیں خون کا عطیہ پیش کرنے کیلئے بیشتر صحت مند خدام ہمیشہ تیار رہتے ہیں کچھ خدام شعبہ خدمت خلق کے تحت خدام کی بلڈ گروپنگ کرنے میں تعاون کرتے ہیں تو بعض خدام گروپنگ کے بعد تمام کوائف کو محفوظ اور up to date رکھنے کیلئے کام کرتے ہیں بعض خدام ضرورت پڑنے پر ان کوائف کی مدد سے موزوں خادم کی تلاش اور عطیہ خون کے لئے ضروری تیاری میں مدد دیتے ہیں پھر کچھ خدام عطیہ خون سے پہلے ٹیسٹوں اور دیگر امور کی انجام دہی میں خدمت کی توفیق پاتے ہیں غرض ربوہ کے خدام کی ایک بہت بڑی تعداد اس خدمت کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے

مرکز سلسلہ اور اس کے گردونواح میں اس کام کی وسعت کے پیش نظر اس خدمت کو منظم کرنے کے لیئے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے جولائی 1994ء کو احاطہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مرکز عطیہ خون قائم کیا یہاں تمام ضروری آلات اور دیگر سامان کے ساتھ ساتھ ٹیلی فون کی سہولت بھی مہیا کی گئی۔ تجربہ کار لیبارٹری ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئیں اس مرکز کے بہتر انتظام کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے ایک کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے جو مرکز عطیہ خون کے جملہ انتظامات کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے باحسن انجام دہی کی توفیق پاتی ہے مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب بلڈ ٹرانسفیوژن آفیسر کے فرائض سرانجام دیتے ہیں جبکہ ایڈیشنل ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ مکرم انوار احمد خان صاحب اور ان کے معاونین مریضوں اور خدام سے رابطہ کا بنیادی کردار ادا کرتے ہیں

اپنے قیام کے بعد سے جون 1996ء تک مرکز عطیہ خون کے ذریعہ 806 افراد کی خون کی ضرورت پوری کی گئی جس میں سے 347 افراد احمدی نہیں تھے قریبا 29 ضرورتمند افراد کو bloodbags بھی بازار سے خرید کر مفت مہیا کیئے گئے اس عرصہ کے دوران 586 خدام اور 11 دیگر افراد نے رضاکارانہ طور پر اپنے خون کا عطیہ پیش کیا 250 خدام اور 88 دیگر افراد نے exchange کی بنیاد پر خون کا عطیہ دیا اس عرصہ کے دوران 1024 افراد کی فری بلڈ گروپنگ بھی مرکز عطیہ خون میں کی گئی جن میں خون کا عطیہ پیش کرنے کے لئے آنے والے ہر شخص کا بلڈ گروپ مفت ٹیسٹ کیا جاتا ہے اگر اس وقت ضرورت نہ ہو تو ایسے افراد کے کوائف ایک علیحدہ رجسٹر میں نوٹ کرلیے جاتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان سے فوری رابطہ کرلیا جاتا ہے خون کی منتقلی سے پہلے تمام ضروری ٹیسٹوں خصوصاً ایڈز ٹیسٹ کی سہولت بھی یہاں موجود ہے

یہ سلسلہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اس خدمت کو شرف قبولیت بخشے۔ تمام کارکنان اور عطیہ خون پیش کرنے والے جملہ افراد کو اپنی رضا سے نوازے اور آئندہ پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین

ڈاکٹر محمد احمد اشرف
صدر کمیٹی عطیہ خون

رپوٹ بین العلاقائی کوئز مقابلہ خدام الاحمدیہ پاکستان زیر اہتمام قیادت علاقہ لاہور

1996ء کا سال عالمگیر جماعت احمدیہ میں ... اصول کی فلاسفی کی سوسالہ سالگرہ کے طور پر منایا جارہا ہے اس مناسبت سے قیادت علاقہ لاہور نے ... اصول کی فلاسفی پر کوئز مقابلہ کا اہتمام کیا یہ پروگرام 23 اگست 1996 کو علاقائی بنیاد پر دارالذکر لاہور میں منعقد ہوا

اس مقابلہ میں کل 14 میں سے 12 علاقہ جات کی ٹیموں نے شرکت کی ہر ٹیم 3 خدام پر مشتمل تھی کوئز مقابلہ تین راونڈ پر مشتمل تھا۔ کوالیفائڈ راؤنڈ سیمی فائنل اور فائنل مقابلہ حتمی نتائج کے اعتبار سے پوزشن یہ رہی

اول = علاقہ کراچی
دوئم = علاقہ گوجرانولہ
سوئم = علاقہ لاہور

ان ٹیموں کے ممبران کے علاوہ حوصلہ افزائی کے 9 انعامات بھی دیے گئے تمام شرکاء کو سند شرکت اور پوزیشن حاصل کرنے والوں کو سند امتیاز دی گئی۔ مقابلہ جات صبح 8 بجے شروع ہوگئے۔ فائنل مقابلہ بعد مغرب منعقد ہوا جس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب تھی جس کی صدارت مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے فرمائی اور خطاب کے بعد انعامات تقسیم فرمائے

مرکز سے مکرم مہتمم صاحب تعلیم مہتمم صاحب اطفال اور قائدین علاقہ میں سے مکرم قائد صاحب سرگودھا نے اس میں شرکت کی

مقابلہ سے ایک دن پہلے لاہور اور اس کے ماحول میں سخت بارش شروع ہوگئی تھی اور لاہور میں سیلاب کا ماحول تھا مگر راستوں کی سخت خرابی کے باوجود خدام اور دیگر مہمانان نے بڑی مشقت اٹھا کر ذوق وشوق کے ساتھ اس پروگرام میں شرکت کی

سوالات کی تیاری اور کمپیئرز کے فرائض مکرم مربی ضلع کی سرکردگی میں مربیان اور دیگر اہل علم حضرات نے سرانجام دیئے

اس پروگرام کے نگران مکرم قائد صاحب

باقی کالم 2 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سری لنکامیں تاملوں سے جنگ

سری لنکا ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جس کی آبادی اور رقبہ دونوں ہی اتنے کم ہیں کہ اس ملک کو کسی شمار قطار میں نہیں لایا جا سکتا تاہم یہ ملک اپنے خوبصورت نظاروں' آبشاروں اور ہاتھیوں کی وجہ سے سیاحی کا مرکز ہے۔

ان سب خوبصورتیوں کو جس بد صورتی نے چھپا رکھا ہے وہ حکومتی افواج اور تامل باغیوں کے درمیان لڑائی ہے۔ سال سے اوپر ہو رہا ہے کہ سری لنکا کی فوج نے علیحدگی کا مطالبہ کرنے والے تامل باغیوں کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا اور ابتداء میں ان کے مضبوط مرکز جافنا پر بڑی جدوجہد کے بعد قبضہ کیا۔ لیکن تامل باغی بھاگ کر جنگلوں میں روپوش ہو گئے اور انہوں نے دوبارہ اپنی صف بندی شروع کی۔ چند ماہ قبل سری لنکا کی فوج نے ایک بار پھر اپنا فوجی آپریشن شروع کیا اور تاملوں نے جن نئے مقامات کو اپنا مرکز بنایا تھا ان پر فوج کشی شروع کی۔ تامل بڑے جنگجو ہیں اور سری لنکا کی فوج کا جم کر مقابلہ کر رہے ہیں۔- ان کی شدید مزاحمت حیران کن ہے۔ ان کے سینکڑوں آدمی مر چکے ہیں مگر ابھی سینکڑوں یا ہزاروں جان ہتھیلی پر لئے فوج سے نبرد آزما ہیں۔ پچھلے درجن بھر سالوں سے اس باہمی خانہ جنگی میں تاملوں اور فوج والوں کے ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

تازہ اطلاعات کے مطابق سری لنکا کے فوجی حکام نے اطلاع دی ہے کہ علیحدگی پسند تامل باغیوں کے شمالی گڑھ پر قبضہ کرنے کی کوشش میں 200 تامل باغی ہلاک ہو گئے ہیں۔ تلی نوچی شہر کے ارد گرد ہونے والی اس لڑائی میں 30 فوجی بھی مارے گئے ہیں۔ باغیوں نے الزام لگایا ہے کہ فوج نے سویلین آبادیوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ لیکن فوجی ذرائع نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔

بھارت کے سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کی وزارت عظمیٰ کے دور میں جب تامل باغی زیادہ قوت پکڑ گئے تھے اس وقت سری لنکا نے بھارتی فوج کو امن قائم کرنے کی دعوت دی تھی۔ بھارت کا کہنا ہے کہ اس کی فوجوں نے مداخلت کر کے سری لنکا کو دو ٹکڑوں میں تقسیم ہونے سے بچا لیا تھا۔ لیکن اب سال بھر سے سری لنکا کی فوج ہی اپنی کارروائیاں کر رہی ہے اور اسے کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔

OOO

سروبی پر قبضہ

طالبان نے افغانستان میں ایک اور کامیابی حاصل کر لی ہے اور یہ ہے فوجی اہمیت کے شہر اور گل بدین حکمت یار کی حزب اسلامی کے گڑھ سروبی پر قبضہ۔ طالبان اب کابل کے نواح تک پہنچ چکے ہیں اور شہر کے ارد گرد کے مضافاتی علاقوں میں شدید جنگ جاری ہے۔ طالبان کو اپنے تازہ حملوں کے آغاز کے بعد سے کوئی نمایاں ہزیمت نہیں اٹھانی پڑی ایک کے بعد دوسرا علاقہ وہ فتح کر رہے ہیں۔ جلال آباد پر قبضہ سے انہوں نے جو آغاز کیا تھا اس کے بعد طالبان نعمان' کنڑ اور اب سروبی پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اب کابل کے نواح میں جو جنگ ہو رہی ہے یہ فیصلہ کن بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ پاکستان پر الزام ہے کہ وہ طالبان کی مدد کر رہا ہے اسلحہ سے بھی اور فوجیوں کے ذریعے سے بھی۔ پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر نصیر اللہ بابر اعلان کر چکے ہیں کہ اگر طالبان نے کابل پر قبضہ کر لیا تو پاکستان اس حکومت کو تسلیم کر لے گا۔

OOO

بیت المقدس میں سرنگ کھولے جانے کا مسئلہ

اسرائیل کے زیر قبضہ بیت المقدس میں گزشتہ دنوں اسرائیل نے ایک سرنگ کو کھول دیا ہے۔ جو کافی عرصہ سے بند چلی آ رہی تھی۔ اس سرنگ کے کھولے جانے پر فلسطینی اتھارٹی کے صدر مسٹر یاسر عرفات اور دیگر عرب ممالک کی طرف سے شدید رد عمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ مسٹر یاسر عرفات نے زور دار لہجے میں کہا کہ یہ جرم ہے یہ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی ہے۔ یہ ہمارے مذہبی مقامات کی بے حرمتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سرنگ کو کھولے جانے کا عمل اسرائیل اور فلسطین کے درمیان طے پانے والے معاہدے کی بھی خلاف ورزی ہے۔ ادھر عرب ممالک نے بھی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کا سخت نوٹس لیا ہے اور اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے عربوں کا ایک اجلاس طلب کر لیا گیا ہے۔

OOO

خلیج میں امریکہ کے خلاف رد عمل

ایران نے کہا ہے کہ امریکہ خلیج میں اپنا تسلط چاہتا ہے۔ جس کا ایران ڈٹ کر مقابلہ کرے گا۔ ایرانی بحریہ کے نائب کمانڈر حسین شافی نے بتایا ہے کہ ایران جلد ہی اپنا لڑاکا بحری جہاز بنا لے گا۔ ایک ایرانی اخبار کے مطابق ایرانی بحریہ کے نائب کمانڈر محمد حسین شافی نے بتایا ہے کہ جہاز 88 میٹر لمبا ہو گا اور اس کی رفتار 30 سمندری میل (ناٹ) ہو گی۔ یہ سمندر کے اندر اور باہر لڑنے کی صلاحیت رکھے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری بحریہ سمندر سے فضا' فضا سے سمندر اور زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائل بھی بنائے گی۔ ہماری بحریہ نے ایک لڑاکا سکواڈرن تیار کر لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم روس سے ایک آبدوز بھی حاصل کر رہے ہیں۔

خلیج میں امریکی افواج کی آمد کے خلاف سب سے زیادہ رد عمل ایران نے دکھایا ہے۔ قریباً تین ہزار امریکی فوج کویت پہنچ چکی ہے۔

OOO

مصر بمقابلہ اسرائیل

مصر کے وزیر خارجہ امر موسیٰ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل مشرق وسطیٰ میں امن کے عمل پر اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم پوری دیانت داری اور اعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ شام اسرائیل سے مذاکرات کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے سلسلہ میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جاری کوششوں کی حمایت کریں اور اس سلسلہ میں کسی کو اپنی اجارہ داری یا بالادستی قائم کرنے کی اجازت نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یہ خواہش نہیں ہے کہ فریقین ٹیلی ویژن کیمروں کے سامنے مسکرا کر بظاہر گرمجوشی سے مصافحے کرتے رہیں بلکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ فریقین امن اور سلامتی کے لئے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کریں۔

مسٹر امر موسیٰ کا روئے سخن اسرائیل کی جانب تھا جس کے وزیر اعظم مسٹر نیتن یاہو مشرق وسطیٰ میں شدت پسند پالیسیاں نافذ کرنے کے موڈ میں ہیں جس کا ایک اشارہ انہوں نے مسجد اقصیٰ کو ملانے والی ایک سرنگ کو کھول کر کیا ہے جس پر سارا عرب احتجاج کر رہا ہے۔

OOO

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ-4-اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس (نیا)۔
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن۔ تفریحی پروگرام۔
2-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ 96-10-3۔
3-00 متفرق پروگرام۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔(دوبارہ)۔
5-00 لقاء مع العرب
6-00 کوئز پروگرام۔ سیرت (-) مجلس خدام الاحمدیہ حصہ دوئم۔
6-30 الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت الرابع سیشن 96-3-17
7-00 اردو کلاس (دوبارہ)
8-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
8-30 متفرق پروگرام۔
9-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھک کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ 96-10-3 (دوبارہ)۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنز- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(دوبارہ)۔
11-00 پشتو پروگرام۔
12-00 (دوپہر) احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ بزم مشاعرہ عبید اللہ علیم کے ساتھ ایک شام جرمنی۔ 94-3-29 (حصہ سوئم)۔
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
2-00 اردو پروگرام۔ تقریر سیرت۔ از حضرت میر محمد اسحاق۔
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی (سابقہ اقساط دوبارہ)۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 درود شریف اور نظم۔
5-00 خطبہ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-10-4۔
6-15 (شام) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ۔
7-15 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔
8-00 لقاء مع العرب (نیا)۔
9-00 ترکی پروگرام۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنز۔
11-00 جرمن پروگرام۔

ہفتہ 5-اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس-(نیا)۔
1-00 طبی معاملات۔
1-30 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)۔
2-00 نارویجن زبان سیکھئے۔
3-00 خطبہ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔96-10-4 (دوبارہ)۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنز۔
5-00 لقاء مع العرب۔(دوبارہ)۔
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن۔ورائٹی۔
7-00 (صبح) اردو کلاس-(دوبارہ)۔
8-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
9-00 ملاقات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنز۔
11-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-10-4
12-00 (دوپہر) طبی معاملات۔ از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب۔
12-30 متفرق پروگرام۔
1-00 لقاء مع العرب۔
2-00 بنگلہ پروگرام۔اردو پروگرام۔
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس (سابقہ اقساط دوبارہ)۔

خلافت لائبریری ربوہ

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چینی زبان سیکھئے-
5-00 سوال و جواب سیشن- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ-
6-00 (شام) بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-10-5(نیا)
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے-
8-00 لقاء مع العرب-(دوبارہ)-
9-00 عربی پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-ورائٹی پروگرام- بیت بازی- ناصرات الاحمدیہ ربوہ بمقابلہ راولپنڈی-
11-00 جرمن پروگرام-

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل

آج کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل یکم- اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس
1-00 دین حق کی تعلیم روحانی خزائن
1-30 (-) اصول کی فلاسفی
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)-
3-00 فرنچ سیکھئے-
3-30 متفرق پروگرام-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس ہاکی ٹور حصہ 4-
7-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)-
8-00 فرنچ سیکھئے-(دوبارہ)-
8-30 متفرق پروگرام-
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-9-30 (دوبارہ)-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 پشتو پروگرام-
12-00 (دوپہر) دین حق کی تعلیم روحانی خزائن-
12-30 (-) اصول کی فلاسفی-
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام-
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس (سابقہ قسطیں (دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 فرام دی آرکائیوز خطبہ 89-4-28 بیت الفضل لندن یو-کے-
6-00 (شام) ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- 96-9-26(نیا)-
7-00 طبی معاملات بچہ کی حفاظت حصہ 4
7-30 ایک نو احمدی کے ساتھ گفتگو محمد اشفاق گوجرانوالہ-
8-00 لقاء مع العرب (نیا)-
9-00 نارویجین پروگرام- (-) اصول کی فلاسفی
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
11-00 جرمن پروگرام-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب آف اوکاڑہ (جنزل سیکرٹری) عرصہ ڈیڑھ سال سے بعارضہ فالج اور دل بیمار ہیں- ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم وکیل صاحب وقف نو تحریر فرماتے ہیں-
ایک واقف نو عزیز عمر ناصر کے والد مکرم ناصر احمد صاحب مجوکہ دار العلوم غربی عین جوانی میں 96-9-8 کو وفات پا گئے ہیں ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل ملنے کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے-

تبدیلی نام

○ خاکسار نے اپنی بیٹی شائستہ ظہیر کا نام تبدیل کر کے بارعہ سنبل رکھا ہے- جس کی تاریخ پیدائش 92-12-21 ہے-
آئندہ میری بیٹی کو اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے-

شیخ ظہیر احمد انور
کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان

تبدیلی فون

○ مکرم میجر (ر) عبد القادر صاحب ناظر دیوان کے گھر کا فون نمبر 657 سے تبدیل ہو کر 212977 ہو گیا ہے- اسی طرح مکرم مبارک احمد خالد صاحب مینجر رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان کے گھر کا فون نمبر تبدیل ہو کر 212970 ہو گیا ہے-

تلاش گمشدہ

○ خاکسار کا لڑکا نصیر احمد گوندل عمر 16 سال قد پانچ فٹ 4 انچ رنگ گندمی مورخہ 96-5-18 سے گھر سے لاپتہ ہے-
اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمادیں اگر وہ خود پڑھے تو گھر آجائے اس کی والدین اور بہن بھائی سخت پریشان ہیں-

محمد احمد فیض گوندل معلم وقف جدید
نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ
ضلع جھنگ فون نمبر 586

اعلان داخلہ

○ شاہ عبد اللطیف یونیورسٹی خیرپور سندھ نے آرٹس / سائنس / اور کامرس میں بیچلرز میں آنرز اور ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- درخواست فارم -/150 روپے کے عوض خیرپور، سکھر، نواب شاہ، نوشیرو فیروز، شکارپور، لاڑکانہ، جیکب آباد، حیدر آباد، دادو، میرپور خاص، سانگھڑ، بدین، ٹھٹھہ، گھوٹکی اور کراچی (ہوٹل مہران برانچ) میں واقع حبیب بینک کی مختلف شاخوں سے حاصل کئے جاسکتے ہیں- درخواست فارم 30- ستمبر 96ء تک انہی بینک کی شاخوں میں جمع کروانے ہونگے- مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ یکم ستمبر 96ء کا ملاحظہ کریں-
(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 3

ہوا- جون میں آپ نے جنڈیالے کا سفر اختیار فرمایا- جولائی میں تحفہ بغداد کتاب شائع کی گئی-
نومبر میں آپ نے فیروزپور کا سفر اختیار فرمایا- واپسی 14- دسمبر کو ہوئی- اسی سال مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی قادیان میں آبسے-

بقیہ صفحہ 4

میرے تو آنسو چھلک پڑے اللہ اللہ کیا پاس عہد ہے کیا قربانی ہے کیا ایمان ہے- خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را-

خاکسار
ہیرا تنکمور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت حضرت صاحب کے منصوبہ

"کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

(1) **امانت یکصد یتامیٰ** جو دوست یتامیٰ کی خبرگیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں- مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے- آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کردیں- اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کردیں-

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کیے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں-

(2) **مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرمادیں** حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں- ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے-

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے-

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت، ربوہ)

امداد طلباء

○ آج کل سالانہ امتحانات کے بعد مستحق اور ضرورت مند طلباء کی طرف سے نئی کتب وغیرہ کا بہت زیادہ مطالبہ ہوتا ہے صدر انجمن احمدیہ کے تحت چلنے والا منصوبہ "امداد طلباء" مشروط بامد ہے جس کے تحت طلباء کی اس ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے- لہٰذا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ بڑھ چڑھ کر اس کار خیر میں حصہ لیں- تاکہ رقم کی کمی کی وجہ سے طلباء کی تعلیم متاثر نہ ہو-
(نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

خبریں

ربوہ : 30- ستمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر سے ان کی ملاقات کا نتیجہ بر آمد ہونا چاہئے۔ صدر کو ساری بات بتادی ہے۔ نتیجے کا انتظار ہے تاخیر ہوئی تو تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی۔ پوری قوم حکومت کی رخصتی کی منتظر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر کی صدر سے ملاقات کا میری ملاقات سے کوئی موازنہ نہیں۔ صدر وزیر اعظم سے ملاقاتیں معمول کا حصہ ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ صدر وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد موجودہ حالت سامنے نہ رکھیں۔ حکمران ہارس ٹریڈنگ میں مصروف ہیں۔ ان کے پاس فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے وقت نہیں معصوم لوگوں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے خلاف سخت الفاظ استعمال کئے اور کہا کہ مجرموں کو چھڑوانے والے وزیر اعلیٰ کی چھترول ہونی چاہئے۔ ایسے وزیر اعلیٰ کو ڈنڈے پڑنے چاہئیں۔ وہ فرقہ واریت کے کینسر کو کیسے ختم کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر قرضے لینے کے لئے امریکہ گئی ہیں۔ قوم پوچھنا چاہتی ہے کہ پہلے قرضے کیا ہوئے؟

○ مسلم لیگ (ن) کے شیخ رشید نے کہا ہے کہ وزیر اعظم تاریخ دہرانے امریکہ جارہی ہیں۔ واپسی پر فارغ ہو جائیں گی۔ جو مرضی ہو جائے حکومت نہیں بچ سکتی۔ شہنشاہ ایران اور ملکہ پر بھی امریکہ سے واپسی کے بعد زمین تنگ ہو گئی تھی۔

○ لاہور کے تاجروں نے جمعہ کی بجائے اتوار کی چھٹی کا فیصلہ مسترد کر دیا ہے۔

○ آئی جی پنجاب نے بتایا ہے کہ پنجاب میں خطرناک مجرموں کے 43 گینگ اور 1584 اشتہاری ملزم گرفتار کر لئے گئے ہیں دہشت گردی میں ملوث تمام ملزمان بھی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو امریکہ اور برطانیہ کے دورے پر روانہ ہو گئی ہیں۔ وہ برطانیہ میں وزیر اعظم جان میجر اور امریکہ میں صدر کلنٹن سے ملاقات کریں گی۔ وہ جنرل اسمبلی کے اجلاس سے بھی خطاب کریں گی۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے صدر سے وزیر اعظم کی چھ گھنٹے کی ملاقات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر ڈاکوؤں سے ملاقات نہ کریں۔ بے نظیر کی چھٹی کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم بھائی کو قتل کرا کر مگر مچھ کے آنسو بہا رہی ہیں۔ قاتل کو وزیر اعظم ہاؤس میں پناہ دے دی گئی ہے۔ پوری قوم اس سے آگاہ ہے۔

○ بی بی سی کا کہنا ہے کہ بحران کم از کم کچھ وقت کے لئے ٹل گیا ہے تاہم کچھ غلط فہمیاں ابھی باقی ہیں۔ سرکاری ہینڈ آؤٹ دیکھ کر کہا جاسکتا ہے کہ خاصی حد تک غلط فہمیاں دور ہو سکیں تاہم گرم جوشی اور تلخی کا آنے والے دنوں میں پتہ لگے گا۔

○ وزیر اعظم کے دورہ امریکہ و برطانیہ میں وزیر اعظم کے شوہر مسٹر آصف علی زرداری ہمراہ نہیں ہیں۔

○ سندھ مسلم لیگ کے صدر سید غوث علی شاہ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی نگرانی میں عام انتخابات قبول نہیں ہوں گے۔

○ وزیر اعظم نے اپنے آٹھ روزہ غیر ملکی دورے کے دوران اپنی پارٹی اور حلیفوں سے کہا ہے کہ وہ کسی بھی صورت حال کے لئے تیار رہیں انہوں نے ہدایت جاری کی ہے کہ ان کی غیر حاضری میں اپوزیشن کی سرگرمیوں سے باخبر رہا جائے۔ اور کسی بھی صورت حال سے نبٹنے کے لئے تیاری رکھی جائے۔ بے نظیر نے صدر سے اپنی ملاقات کے بارے میں مسٹر حامد ناصر چٹھہ کو اعتماد میں لیا۔ سیاسی رابطوں کے لئے معتمدین کی ڈیوٹیاں لگادی گئیں۔ اور معاملات کو ٹھنڈا رکھنے کی حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم صدر سے ملاقات سے زیادہ پر امید نہیں ہیں۔ انہیں خدشہ ہے کہ اقتدار سے محروم کرنے والی قوتیں ان کے خلاف بدستور سرگرم ہیں۔

○ آرمی چیف جنرل جہانگیر کرامت نے صدر اور وزیر اعظم سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ گورنر سندھ کو بھی اسلام آباد طلب کر لیا گیا ہے سندھ میں صدر راج کے نفاذ پر بھی غور کیا جارہا ہے۔

○ چکوٹھی اور لیبیا سیکٹر میں بھارتی فوج نے مارٹر گنوں سے حملہ کیا۔ جواباً پاک فوج نے حملہ کر کے بھارتی فوج کے 6 مورچے تباہ اور 10 فوجی ہلاک کر دیئے۔

○ قومی اسمبلی میں سابق افغان صدر ڈاکٹر نجیب اللہ کی طالبان کے ہاتھوں پھانسی پر مسلم لیگی اور اے این پی کے ارکان درمیان جھڑپ ہو گئی۔ مسلم لیگی ارکان نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب اللہ 16 لاکھ افغانوں کا قاتل اور غدار وطن تھا۔ اے این پی کے ارکان نے ڈاکٹر نجیب اللہ کو عظیم ہیرو قرار دیا اور کہا کہ طالبان نے لاش کی بے حرمتی کر کے غیر اسلامی کام کیا۔ حکومتی ارکان اپنے حریفوں کے درمیان اس جھڑپ کے دوران ڈیسک بجا بجا کر اپنی مسرت کا اظہار کرتے رہے۔

○ آئی ایم ایف نے 80 ملین قرضہ دینے کے لئے جو شرائط پیش کی ہیں وہ یہ ہیں۔ دفاعی اخراجات پر نظر ثانی' بجلی گیس کی قیمتوں میں اضافہ 'غیر ترقیاتی اخراجات اور روپے کی قیمت میں مزید کمی۔ روپے کی قیمت میں 3ء65 فیصد کمی کے فیصلے پر آئی ایم ایف نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ اور مالی سال کے دوران ہی منی بجٹ لانے پر اتفاق ہو گیا ہے۔

○ مرتضیٰ بھٹو قتل کیس کے اہم کردار پولیس انسپکٹر حق نواز سیال کے دوسری مرتبہ پوسٹ مارٹم کے بعد میڈیکل بورڈ قطعی طور پر یہ رائے دی ہے کہ یہ موت خود کشی نہیں بلکہ قتل ہے۔ پوسٹ مارٹم کرنے والوں میں نو ڈاکٹر شامل تھے۔

○ فیصل آباد میں نامعلوم افراد نے گھر میں داخل ہو کر ریٹائرڈ تھانیدار سمیت 6۔افراد کو قتل اور دو کو زخمی کر دیا۔

○ منظور وٹو کیس میں عدالت عالیہ نے سرکاری وکیل مسٹر اعتزاز احسن کو مسٹر وٹو پر جرح کی اجازت دینے کے لئے ان کا موقف تسلیم کر لیا ہے۔ مسٹر وٹو پر جرح ان کے وکیل ایس ایم ظفر کے دلائل کے بعد ہوگی۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ جرح حق تک پہنچنے کا واحد ذریعہ ہے۔

○ بمبئی کے ایک قصبے میں ہندو مسلم فسادات کے دوران چار افراد ہلاک ہو گئے۔

○ افغانستان میں اقتدار سنبھالنے کے بعد طالبان نے بے پردہ عورتوں کو مارنا پیٹنا شروع کر دیا ہے۔ اس قسم کے تین واقعات ابھی تک ہو چکے ہیں۔ کابل میں بہت کم عورتیں باہر نظر آتی ہیں جو نظر آتی ہیں وہ سر سے پاؤں تک مکمل پردے میں لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ ملازمت پیشہ خواتین خصوصاً ان اقدامات سے سخت پریشان ہیں۔ کابل میں قریباً 25 ہزار بیوہ عورتیں ایسی ہیں جن کے خاوند خانہ جنگی میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ عورتیں اپنی گزر بسر کے لئے ملازمتیں کرنے پر مجبور ہیں۔

○ پیپلز پارٹی کے لیڈروں اور مسلم لیگ (ج) کے ارکان نے صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران گلے شکوے دور ہونے پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر اور وزیر اعظم میں ان کی وطن واپسی کے بعد مکمل ہم آہنگی پیدا ہو جائے گی اور نواز شریف کو منہ کی کھانی پڑے گی۔

○ ولی کی اجازت کے بغیر عورت کے شادی نہ کر سکنے کے فیصلے کی حمایت میں برقع پوش خواتین نے اور مخالفت میں دیگر خواتین تنظیموں نے ایک ہی روز مظاہرہ کیا۔

ضروری اطلاع

○ حلقہ دار الرحمت وسطی و غربی۔ فیکٹری ایریا۔ ناصر آباد کے ماہانہ خریداران الفضل سے درخواست ہے کہ خاص حالات کی بناء پر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اپنے مکمل پتہ جات (جس نام پر اخبار لگا ہوا ہے) فوری طور پر
احسان جنرل سٹور گولبازار ربوہ کو پہنچا کر ممنون فرماویں۔ نیز بل ماہ ستمبر 96ء اور بقایا جات کی ادائیگی احسان جنرل سٹور گولبازار ربوہ پر باخذ رسید ادا فرمائیں۔ تا اطلاع ثانی بل کی ادائیگی ہاکر کو قطعاً نہ کریں۔ تاکید ہے۔
رابطہ محمد افضل بٹ۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ
فون 211079
احسان جنرل سٹور گولبازار ربوہ فون نمبر
211006

ٹاپ سٹی فوڈز سنٹر ربوہ
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے
معیاری اشیائے خوردنی کی کم قیمت پر سپلائی
دالیں۔ چنے۔ چینی۔ چاول۔ چائے وغیرہ کے
علاوہ اب کوکنگ آئل۔ گھی۔ آٹا۔ صابن وغیرہ
کا اضافہ۔ ریٹ لسٹ سنٹر پر موجود ہے۔
ٹاپ سٹی فوڈز سنٹر دوکانات صدر انجمن احمدیہ
دار الرحمت غربی ریلوے روڈ ربوہ
اوقات کار: 9 تا 2 بجے دوپہر
4 تا 7 بجے شام

امراض جلد، گرمی جگر، مثانہ، گیس، کمزوری اعصاب کا خاتمہ
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ
امراض زنانہ مردانہ، خوف، دہشت گھبراہٹ کمی نیند کے معالج

اٹھرا کی کامیاب علاجگاہ
مطب حمید
مشہور دواخانہ

ناصر کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی 1 ربوہ
ہمارے ہاں وول کاٹن۔ سلک
صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ کی نایاب ورائٹی کے
لئے تشریف لاویں۔ نیز لیدر جیکٹ بھی
دستیاب ہیں۔ پروپرائیٹر: سید ناصر احمد
فون: دوکان: 434
گھر: 211244

تریاق معدہ
خرابی ہضم کا موثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا طبیعت کو
شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے!
پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ